زراعت کا قرض چھوڑنا اور قرض راحت منصوبہ 2008

1 تعارف

1.1 وزیر مالیات نے اپنی بجٹ تقریر 2008-2009 میں کسانوں کے لیے قرض معافی اور قرض راحت اسکیم کا اعلان کیا ہے۔

1.2 اسکیم کی ضروری ہدایتیں مندرجہ ذیل ہیں:

2 امکان (Scope)

2.1 ریجنل رورل بینک، شیڈولڈ کمرشیل بینک، کوآپریٹو کریڈٹ انسٹی ٹیوشنس، اربن کوآپریٹو بینکس، لوکل ایریا بینکس (Regional Rural Bank, Scheduled Commercial Banks, Cooperative Credit Institutions. Urban Coopreretive Banks, Loacal area Banks) (یہ سبھی قرض دینے والے ادارے "Lending Institutions" کہے جائیں گے) کے سبھی مارجنل والے، چھوٹے اور دیگر کسانوں پر لاگو ہوگی جیسا کہ ہدایتوں میں لکھا گیا ہے۔

2.2 اسکیم فوری طور پر لاگو کی جائے گی۔

3 خلاصہ (Definition)

3.1 براہ راست زراعت قرض کا مطلب شارٹ ٹرم پروڈکشن (Short Term Production) اور انویسٹمنٹ لون (Investment Loans) ہے جو کسانوں کو کھیتی کے لیے سیدھا دیا گیا ہے۔ یہ اسکیم ان کسانوں پر بھی لاگو ہوگی جہاں کسانوں کو گروپ میں بھی دیا گیا ہے جیسے سیلف ہیلپ گروپ اور جوائنٹ لائبلٹی گروپ (Joint Liability groups and Self help group) جہاں پر سیدھا لون دیا گیا ہے۔ بشرطیکہ بینکوں نے ضروری اعداد و شمار گروپ کے سبھی کسانوں کا رکھا ہو جو اس گروپ کے ہیں۔

3.2 شارٹ ٹرم پروڈکشن (Short Term Production) کا مطلب قرض فصل اگانے کے لیے دیا گیا ہو۔ 18 ماہ میں ادا ہو جانا چاہیے۔ اس میں ایک لاکھ تک کا ورکنگ کیپیٹل لون بھی شامل ہے۔ جیسے پلانٹیشن، ہارٹی کلچر اور ٹریڈیشنل اور نان ٹریڈیشنل (Plantation, Hortuculture, Traditional & Non Traditional) کے لیے لیا ہو۔

3.3 انویسٹمنٹ لون (Investment Loan) کا مطلب ہے۔

(الف) انویسٹمنٹ کریڈٹ (Investment Credit) سیدھا کھیتی کے کاموں کے لیے دیا ہو۔ جیسے ویسٹنگ ایسیٹ (Wasting assets) کے بدلنے اور ٹھیک کرنے کے لیے اور کیپیٹل انویسٹمنٹ (Capital Investment) زمین کے کاموں میں جیسے کہ کنوئیں کو گہرا کرنا، نئے کنوئیں کھودنا، پمپ سیٹ لگانا، ٹریکٹر یا بیل کا جوڑا خریدنا، زمین کی ترقی کے میعادی قرض۔

(ب) اور کام (Allied activities) جیسے ڈیری، مرغی پالن، سور، بکری، مچھلی اور شہد کی مکھی کے لیے اور گھر کی باغبانی اور بایوگیس کے لیے دیا انویسٹمنٹ کریڈٹ (Investment credit)

3.4 کوآپریٹو کریڈٹ انسٹی ٹیوشن (Cooperative Credit Institution) کا مطلب کوآپریٹو سوسائٹی ہے۔

(i) جو کسانوں کو کم وقتی فصلی لون دیتی ہے اور مرکزی حکومت سے سود سبوینشن (Subvention) کی حقدار ہو۔

(ii) ریزرو بینک آف انڈیا/ نابارڈ (RBI/NABARD) کی ہدایتوں اور کاموں کو لاگو کریں۔

(iii) لونگ ٹرم/ شارٹ ٹرم کوآپریٹو کریڈٹ اسٹرکچر (Long Term/ Short Term Coop. Credit Structure) کا صوبے میں یا مرکزی علاقہ میں حصہ ہو۔

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

3.5 مارجینل کسان کا مطلب وہ کسان ہے جو مالک یا کرایہ دار یا شیئر کروپر (Share cropper) کی حیثیت سے 1 ہیکٹر (2.5 acres) تک کی کھیتی کی زمین پر کھیتی کرتا ہے۔

3.6 چھوٹے کسان کا مطلب وہ کسان ہے جو مالک یا کرایہ دار یا شیئر کروپر (Share cropper) کی حیثیت سے 1 ہیکٹر سے زیادہ اور 2 ہیکٹر یعنی 5 ایکڑ تک کی کھیتی کی زمین پر کھیتی کرتے ہیں۔

3.7 دیگر کسان کا مطلب یہ وہ کسان ہے جو مالک یا کرایہ دار یا شیئر کروپر (Share cropper) کی حیثیت سے 2 ہیکٹر یا 5 ایکڑ سے زیادہ کھیتی کی زمین پر کھیتی کرتے ہیں۔

وضاحت (Explanation)

1 اوپر لکھی زمین کی حدوں کا مطلب کسان کی ساری زمین سے ہے اپنی یا دوسرے کے ساتھ مل کر کرایے یا شیئر کروپر (Share cropper) کے سلسلے سے بھی کل جوتی زمین پر بھی لاگو ہوگا۔ قرض کے منظور ہونے کے وقت بعد میں والے والے بدلاؤ پر بھی۔

2 پولنگ (Pooling) قرض میں سب سے زیادہ حصہ رکھنے والے کسان کی زمین سے طے ہوگا۔ خواہ وہ مارجینل کسان ہو چھوٹا کسان ہو یا پھر دیگر کسان۔

3 انویسٹمنٹ کریڈٹ (Investment Credit) میں جس کسان نے پرنسپل لون (Principal Loan) -/Rs.50000 تک دوسرے کاموں (Allied Activities) میں لیا ہے وہ چھوٹے اور مارجینل کسان ہوگا اور -/Rs.50000 سے زیادہ دیگر کسان ہوگا۔ زمین کی حد لاگو نہیں ہوگی۔

4 ہدایات کے مطابق ضروری ہدایتوں کے تحت سیدھا کھیتی لون میں دیا گیا کسان کریڈٹ کارڈ بھی اس اسکیم کے تحت مانا جائے گا۔

5 کسانوں کا شارٹ ٹرم پروڈکشن لون (Short-term production loan) اور انویسٹمنٹ لون (Investment loan) دو الگ distinct لون مانا جائے گا۔ اسکیم دونوں پر الگ الگ لاگو ہوگی۔ دو الگ الگ کاموں کے لیے لیا انویسٹمنٹ لون (Investment loan) کے سلسلے میں دو Distinct لون مانا جائے گا اور اسکیم دونوں پر الگ الگ لاگو ہوگی۔

4 ادا کرنے والی رقم (Eligible amount)

4.1 مندرجہ بالا اسکیم قرض معافی اور قرض راحت میں دی جانے والی رقم مندرجہ ذیل باتوں پر لاگو ہوگا۔

(الف) شارٹ ٹرم پروڈکشن لون (Short term production loan) میں رقم ضروری (applicable) سود کے ساتھ۔

(i) جو 31 مارچ 2007 تک بانٹ دیا گیا ہو 31 دسمبر 2007 تک بقایا ہوں۔ اور 29 فروری 2008 تک جمع نہیں کیا گیا ہو۔

(ii) 2004 یا 2006 میں پھر سے خصوصی پیکیج (Special Package) کے ذریعہ قسطیں بنائی گئی ہوں، مرکزی حکومت کے اعلان کے ذریعہ چاہے بقایہ ہو نہ ہو۔

(iii) قدرتی تباہی سے مارچ 2007 تک پھر سے قسطیں بنائی گئی ہوں۔ ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کی ہدایت سے چاہے باقی ہوں یا نہ ہوں۔

(ب) انویسٹمنٹ (Investment) لون میں قسطیں جو بقایا ہوں Applicable سود کے ساتھ۔

(i) لون 31 مارچ 2007 تک تقسیم دیا گیا ہو اور 31 دسمبر 2007 تک بقایا ہو اور 29 فروری 2008 تک جمع نہ ہو۔

(ii) 2004 اور 2006 میں پھر سے قسطیں بنائی گئی ہوں مرکزی حکومت کی ہدایتوں سے خصوصی پیکیج (Special Package) کے ذریعہ۔

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

(iii) 31 مارچ 2007 تک پھر سے قسطیں بنائی گئی ہوں ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) کی ہدایتوں سے قدرتی تباہی ہونے پر۔

وضاحت (Explanation): انویسٹمنٹ لون (Investment loan) جو 31 مارچ 2007 تک تقسیم کی گئی ہوں NPA یا کورٹ کیس والے ہوں، ایسے معاملے میں صرف قسطیں جو 31 دسمبر 2007 تک باقی ہوں گی اسکیم کے تحت مانی جائے گی۔

4.2 مندرجہ ذیل لون اس اسکیم کے تحت نہیں مانا جائے گا۔

(الف) کھڑی فصلوں کے علاوہ باقی کھیتی کی پیداوار پر Pledge یا Hypothecation کے ذریعہ۔

(ب) کوآپریٹیو کریڈٹ انسٹی ٹیوشنس (Cooprerative credit institutions) (پیرا 3.4) کے علاوہ کھیتی لون جو کارپوریٹ، پارٹنرشپ فرم (Corporates, partnership firms) سوسائٹی کو یا ایسے ہی ادارے کو دیے گئے ہوں۔

4.3 اسکیم میں لکھا گیا کچھ بھی وہاں لاگو نہیں ہوگا۔ جہاں لون 31 مارچ 1997 سے پہلے دیا گیا ہو۔ قرض دینے والے ادارے کے ذریعہ۔

5 قرض کی معافی (Debt Waiver)

5.1 پوری مانی گئی رقم چھوٹے اور مارجینل کسانوں کے سلسلے میں معاف ہوگی۔

6 قرض کی راحت (Debt Relief)

6.1 دیگر کسانوں کے معاملوں میں ایک وقتی سمجھوتہ OTS اسکیم میں ہوگا جس میں کسانوں کی مانی گئی رقم میں 25 فیصد کی چھوٹ ہوگی بشرطیکہ کسانوں کو اپنا 75 فیصد پیسہ جمع کرنے پر ہی 25 فیصد کی چھوٹ ملے گی۔

ضمیمہ 1 کے حساب سے دیگر کسانوں کو اور ہاں بھی 25 فیصد چھوٹ پر یا 20,000/- روپے جو بھی زیادہ ہو وہ چھوٹ ہوگی بشرطیکہ کہ کسان باقی روپیہ (Eligible رقم) جمع کرے۔

7 لاگو ہونا (Implementation)

7.1 شیڈولڈ کمرشیل بینک، ریجنل رورل بینک، کوآپریٹیو کریڈٹ انسٹی ٹیوشن، اربن کوآپریٹیو بینک، لوکل ایریا بینک (Scheduled commercial bank, Regional rural bank, Cooperative credit institution, Urban cooperative bank, Local area bank) جو اس اسکیم کے تحت آتے ہوں، ان کی برانچوں کو وہ فہرست بنانی ہوگی۔ ایک اسمال مارجینل کسانوں کو جن کو قرض دیو رملتا ہے اور دیگر کسانوں کو جن کو قرض ریلیف ملتا ہے۔ اس فہرست میں زمین، روپیہ، قرض چھوٹنا، قرض راحت روپیہ سب لکھنا ہوگا (جو ملتا ہے) ہر ایک میں یہ فہرست ہر بینک / سوسائٹی برانچ کو 30 جون 2008 تک اپنے نوٹس بورڈ پر لگانا ہوگا۔

7.2 ایک کسان جو اسمال یا مارجینل ہے وہ پھر سے نیا کھیتی لون لے سکتا ہے۔ جتنا روپیہ (Eligible Amount) معاف کیا جاتا ہے۔

7.3 دیگر کسان (other farmer) کو ایک وقتی سمجھوتہ پانے کے لیے یہ لکھ کر دینا ہوگا کہ وہ اپنا حصہ (Eligible Amount- OTS) زیادہ سے زیادہ تین قسطوں میں جمع کرے گا۔ پہلی دو قسطیں اس کے حصے سے ایک تہائی سے کم نہ ہوں گی۔ تینوں قسطوں کے جمع کرنے کی آخری تاریخیں 30 ستمبر 2008 / 31 مارچ 2009 اور 30 جون 2009 ہوں گی۔

7.4 یہ لکھ کر دینا ہوگا ریزرو بینک آف انڈیا / نابارڈ (RBI/NABARD) کی ہدایتوں کے مطابق ہوگا۔

7.5 ایک وقتی سمجھوتہ راحت کی رقم (مرکزی حکومت کا حصہ) تب ہی اس کے لون کھاتے میں جمع ہوگا جب اس دیگر کسان نے اپنا پورا حصہ جمع کر دیا ہو۔

7.6 شارٹ ٹرم پروڈکشن لون (Short term production loan) میں دیگر (other) کسان اپنا ایک تہائی حصہ جمع کرنے پر پھر سے شارٹ ٹرم پروڈکشن لون (Short term production loan) لے سکتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

7.7 انویسٹمنٹ لون(Investment loan) (سیدھا کھیتی لون یا اور کاموں والا(Allied activities)) میں دیگر کسان(other farmer) اپنا پورا حصہ جمع کرنے پر ہی دوسرا لون انویسٹمنٹ لون(Investment loan) کے طور پر لے سکتا ہے۔

7.8 شیڈولڈ کمرشیل بینک، اربن کوآپریٹو بینک، لوکل ایریا بینک (Scheduled commercial bank, urban cooperative bank, local area bank) میں نوڈل ایجنسی ریزرو بینک آف انڈیا(RBI) ہوگی۔ ریجنل رورل بینک (Regional rural banks) اور کوآپریٹو کریڈٹ انسٹی ٹیوشن(Coop. credit institutions) میں نوڈل ایجنسی نابارڈ(NABARD) ہوگی۔

8 سود اور دیگر چارج(Interest and other charges)

8.1 قرض لینے والے ادارے 29 فروری 2008 کے بعد کوئی سود مانی ہوئی رقم پر نہیں لیں گی دیگر کسانوں(other farmers) کے معاملوں میں سود 30 جون 2009 کے بعد لیا جائے گا۔ اگر وہ اپنا حصہ مانی ہوئی رقم کا 30 جون 2009 تک جمع نہ کر سکے۔ وہ ایک وقتی سمجھوتہ راحت سے ہٹ جائیں گے۔

8.2 31-12-2007 کے بعد کی انویسٹمنٹ کریڈٹ (Investment credit) کی قسطیں سود کے ساتھ قرض دینے والے ادارے وصول کریں گے اپنے اپنے حساب سے۔

8.3 قرض دینے والے ادارے جو بھی سود مرکزی حکومت سے لیں گے وہ قرض کے پرنسپل رقم (Principal Amount) سے زیادہ نہیں ہوگی۔

8.4 وزارت مالیات اور بھی ہدایت جاری کریں گی باقی (Incidental and ancillary matters) معاملوں میں جیسے کی سود یا دوسرے خرچے جو مرکزی حکومت یا کسان سے قرض دینے والے ادارے کو نہیں لینا ہے۔

9 قرض کی راحت(Debt relief) اور قرض کی معافی(Debt waiver) کے سرٹیفکیٹ:

9.1 چھوٹے اور مارجنل کسانوں کے معاملوں میں مانی ہوئی رقم کے چھوڑے جانے کے بارے میں قرض دینے والے ادارے سرٹیفکیٹ جاری کریں گے کہ لون معاف کر دیا گیا ہے اور خصوصاً چھوڑی گئی رقم کا بھی ذکر کرنا ہوگا۔

9.2 دیگر کسانوں(other farmers) کے معاملوں میں ایک وقتی سمجھوتہ راحت(OTS Relief) پانے کے بعد قرض دینے والے ادارے سرٹیفکیٹ جاری کریں گے کہ اور یہ کہ کتنا ریلیف کا روپیہ تھا اور کتنا کسان نے اپنا حصہ جمع کیا اور وہ اس سے مطمئن ہیں۔

9.3 سرٹیفکیٹ ریزرو بینک آف انڈیا(RBI / NABARD) کی ہدایتوں کے حساب سے جاری ہوگا اور کسان سے بھی سرٹیفکیٹ ملنے کا خط لیا جائے گا۔

10 قرض دینے والے اداروں کی ذمہ داریاں(Obligations of the Lending institution)

10.1 سبھی قرض دینے والے اداروں کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اسکیم سے کسانوں کی فہرست کا صحیح ملان کر لیں اور سبھی معلومات کی جانچ کر لیں۔ ہر کاغذات، فہرست، سند پر قرض دینے والے اداروں کے متعلقہ آفیسر کے دستخط نام و عہدہ کے ساتھ ہوں گے۔ قرض معافی یا قرض راحت کی پوری تفصیل ہر کسان کی ہوگی۔

10.2 ہر قرض دینے والے ادارے صوبے میں شاخوں کے حساب سے ایک یا زیادہ شکایت دور کرنے والے آفیسر (Grievance Redressal Officer) تعینات کرے گا۔ اس کا نام پتہ قرض دینے والے ادارے کی ہر شاخ میں نوٹس بورڈ پر لکھا جائے گا وہ پریشان کسانوں کی ہر پریشانیاں سنے گا اور ان کو دور کرے گا۔ اپنا مناسب (قطعی فیصلہ) فائنل آرڈر دے گا۔ اس کا آرڈر قطعی ہوگا۔

10.3 ایسا کسان جس کا نام پیراگراف 7.1 میں درج دونوں فہرستوں میں شامل نہیں ہو، فہرست میں غلط لکھ دیا گیا ہو یا ریلیف غلط جوڑی یا

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

حساب کی گئی ہو وہ برانچ (جہاں لون دیا گیا ہو) کے ذریعہ یا سید سے شکایت دور کرنے والے آفیسر (Grievance Redressal Officer) لینڈنگ انسٹی ٹیوشن (شکایت یا پریشانی دور کرنے والا آفیسر) کو لکھ سکتا ہے۔ یہ شکایت یا پریشانی خط ملنے کے 30 دن کے اندر اندر شکایت دور کرنے والے آفیسر (Grievance Redressal Officer) کو دور کرنی ہوگی۔

11 آڈٹ (Audit)

ریزرو بینک آف انڈیا (RBI/NABARD) کی ہدایت کے مطابق سبھی قرض دینے والے اداروں کو جنھوں نے اس اسکیم کے تحت کوئی قرض معافی یا قرض راحت دی ہو، اپنی اکاونٹس کی کتابوں کی جانچ (Audit) کروانی ہوگی۔ یہ جانچ کون کرنٹ آڈیٹرس، اسٹیٹوٹری آڈیٹرس (Concurrent auditors, statutory auditors) یا اسپیشل آڈیٹر سے ریزرو بینک آف انڈیا/ نابارڈ (RBI/NABARD) کی ہدایتوں کے مطابق) کے ذریعہ کروانی ہوگی۔ مرکزی حکومت کے ضروری سمجھنے پر قرض دینے والے ادارے کی ایک یا زیادہ برانچوں کی اسپیشل جانچ بھی کرا سکتی ہے۔

12 تشہیر (Publicity)

12.1 اس اسکیم کی ایک کاپی انگریزی زبان میں اور صوبے یا مرکزی علاقوں کی سرکاری زبان/ زبانوں میں قرض دینے والے ادارے کی ہر برانچ میں جو اس اسکیم کا فائدہ لے رہا ہو کو لگوانا ضروری ہے۔

12.2 اس اسکیم کی ایک کاپی منسٹری آف فائنانس، ڈپارٹمنٹ آف فائنانشل سروسیز، ریزرو بینک آف انڈیا اور نابارڈ (Ministry of Finance, Department of financial services, RBI and NABARD) کی ویب سائٹ پر ڈال دی گئی ہے۔

13 مطلب نکالنا اور دشواریوں کو دور کرنا (Interpretation and power to remove difficulties)

13.1 اس اسکیم کے کسی بھی پیراگراف پر کسی شک کی حالت میں یا ہدایات کو ٹھیک سے نہ سمجھنے یا شک کی حالت میں مرکزی حکومت کو ایسے سارے شکوک دور کرنے ہوں گے۔ مرکزی حکومت کا فیصلہ آخری فیصلہ ہوگا۔

13.2 اسکیم کے قواعد صاف نہ ہونے سے ہدایات کو ٹھیک سے نہ سمجھنے کی حالت میں مرکزی حکومت کو ضروری اقدامات اٹھانے پڑیں گے تاکہ کسی بھی طرح کی پریشانی ہو ضروری احکامات سے دور کیا جا سکے۔

14 نگرانی (Monitoring)

ایک نیشنل لیول مونیٹرنگ کمیٹی (National Level Monitoring Committee) بنائی جائے گی جس میں مندرجہ ذیل لوگ ہوں گے۔ جو اس اسکیم کے لاگو کرنے کی نگرانی کریں گے۔

(i) سکریٹری، ڈپارٹمنٹ آف فائنانشل سروس، منسٹری آف فائنانس ——چیئرپرسن

(ii) سکریٹری، ڈپارٹمنٹ آف ایگریکلچر اینڈ کوآپریشن، منسٹری آف ایگریکلچر

(iii) ڈپٹی گورنر، ریزرو بینک آف انڈیا

(iv) چیئرمین، نابارڈ

(v) چیئرمین و مینجنگ ڈائرکٹر دو پبلک سیکٹر بینکوں کے

(vi) دو چیئرمین ریجنل رورل بینکوں کے

(vii) دو مینجنگ ڈائرکٹر اسٹیٹ لیول کارپوریٹو بینک کے

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

ضمیمہ نمبر 1 (ہدایتیں)

ڈی پی اے پی، ڈی ڈی پی علاقوں سے متعلق ریونیو اضلاع اور وزیر اعظم کے مخصوص راحت پیکج کے تحت آنے والے اضلاع

صوبہ	نمبر شمار		ڈی پی اے پی، ڈی ڈی پی اور وزیر اعظم کے راحت پیکج کے تحت آنے والے اضلاع
آندھرا پردیش	1	1	عادل آباد
	2	2	چتوڑ
	3	3	کڈپا
	4	4	کھمام
	5	5	کرنول
	6	6	میدک
	7	7	محبوب نگر
	8	8	نل گونڈہ
	9	9	پرکاسم
	10	10	رنگا ریڈی
	11	11	سری کاکولم
	12	12	اننت پور
	13	13	ورنگل
	14	14	کنور
	15	15	کریم نگر
	16	16	ملیر
	17	17	نظام آباد
بہار	18	1	بھبھوا
	19	2	جموئی
	20	3	مدھوبنی
	21	4	نوادہ
	22	5	روہتاس
	23	6	سیتامڑھی
چھتیس گڑھ	24	1	بستر

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

بلاسپور	2	25	
دنتیواڑا	3	26	
درگ	4	27	
جنج گیر۔ چمپا	5	28	
کبیر دھام	6	29	
کوریا	7	30	
راج نندگاؤں	8	31	
احمد آباد	1	32	گجرات
امریلی	2	33	
بھروچ	3	34	
بھاؤنگر	4	35	
داہود	5	36	
ڈانگ	6	37	
جوناگڑھ	7	38	
نرمدا	8	39	
نوساری	9	40	
پنچ محل	10	41	
پوربندر	11	42	
صبرکنٹھا	12	43	
ودودرا	13	44	
ولساڈ	14	45	
بنس کنٹھا	15	46	
جام نگر	16	47	
کچھ	17	48	
پاٹن	18	49	
راج کوٹ	19	50	
سریندر نگر	20	51	
بھوانی	1	52	ہریانہ
فتح آباد	2	53	

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

	54	3	حصار	
	55	4	جھجھر	
	56	5	مہندرگڑھ	
	57	6	ریواڑی	
	58	7	سرسہ	
ہماچل پردیش	59	1	بلاسپور	
	60	2	سولن	
	61	3	اُنا	
	62	4	کنور	
	63	5	لاہول اور سپتی	
جموں و کشمیر	64	1	ڈوڈا	
	65	2	اودھم پور	
	66	3	رمبان	
	67	4	کشتواڑ	
	68	5	ریاسی	
	69	6	کارگل	
	70	7	لیہ	
جھارکھنڈ	71	1	بوکارو	
	72	2	چترا	
	73	3	دیوگھر	
	74	4	دھنباد	
	75	5	ڈمکا	
	76	6	گڑھوا	
	77	7	گملا	
	78	8	ہزاری باغ	
	79	9	جامتاڑا	
	80	10	کوڈرما	
	81	11	لیت ہار	
	82	12	پاکوڑ	

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

پلامو	13	83	
صاحب گنج	14	84	
بنگلور رولر	1	85	کرناٹک
بیلگام	2	86	
بیدر	3	87	
چماراج نگر	4	88	
چک منگلور	5	89	
چترودرگا	6	90	
دیوانگر	7	91	
دھرواڑ	8	92	
گدگ	9	93	
گلبرگہ	10	94	
حسن	11	95	
ہویری	12	96	
کولر	13	97	
میسور	14	98	
تمکور	15	99	
کوڈاگو	16	100	
شموگہ	17	101	
واگل کوٹے	18	102	
بلیری	19	103	
بیجاپور	20	104	
دیوانگری	21	105	
کوپل	22	106	
رائے چور	23	107	
ویانند	1	108	کیرالا
پالکڈ	2	109	
کسراگوڈ	3	110	
بروانی	1	111	مدھیہ پردیش

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

بے تُل	2	112	
بھنڈ	3	113	
چھندواڑہ	4	114	
دموہ	5	115	
دیواس	6	116	
دھر	7	117	
گنا	8	118	
جبل پور	9	119	
جھبوا	10	120	
کھنڈوا	11	121	
کھرگاؤں	12	122	
پنّا	13	123	
رائے سین	14	124	
راج گڑھ	15	125	
رتلام	16	126	
ریوا	17	127	
شاہڈول	18	128	
شاجاپور	19	129	
شیوپوری	20	130	
سدھی	21	131	
سیونی	22	132	
اُمریا	23	133	
اشوک نگر	24	134	
انوپ پور	25	135	
احمد نگر	1	136	مہاراشٹر
اکولہ	2	137	
امراوتی	3	138	
اورنگ آباد	4	139	
بیڈ	5	140	

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

بلڈھانہ	6	141	
چندراپور	7	142	
دھولے	8	143	
گڈچرولی	9	144	
ہنگولی	10	145	
جلگاؤں	11	146	
جالنہ	12	147	
لاتور	13	148	
ناگپور	14	149	
ناندیڑ	15	150	
نندوربار	16	151	
ناسک	17	152	
عثمان آباد	18	153	
پربھنی	19	154	
پونے	20	155	
سانگلی	21	156	
ستارا	22	157	
شولاپور	23	158	
واشم	24	159	
یوت مال	25	160	
وردھا	26	161	
برگڑھ	1	162	اڑیسہ
بولنگ گیر	2	163	
بودھ	3	164	
ڈھینکنال	4	165	
کالاہانڈی	5	166	
نواپاڑا	6	167	
سونے پور	7	168	
پھولبنی	8	169	

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

اجمیر	1	170	راجستھان
بانس واڑہ	2	171	
برن	3	172	
بھرت پور	4	173	
ڈونگار پور	5	174	
جھلاور	6	175	
کرولی	7	176	
کوٹہ	8	177	
سوائی مادھو پور	9	178	
ٹونک	10	179	
اودے پور	11	180	
باڑمیر	12	181	
بیکانیر	13	182	
چورو	14	183	
ہنومان گڑھ	15	184	
جے پور	16	185	
جیسلمیر	17	186	
جالول	18	187	
جھنجھنو	19	188	
جودھپور	20	189	
ناگور	21	190	
پالی	22	191	
راج سمند	23	192	
سیکر	24	193	
سروہی	25	194	
کوئمبٹور	1	195	تامل ناڈو
دھرم پوری	2	196	
ڈنڈی گل	3	197	
کرور	4	198	

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

	کرشنا گیری	5	199	
	نمکل	6	200	
	پیرمبلور	7	201	
	پڈوکوٹی	8	202	
	راماناتھ پورم	9	203	
	سلیم	10	204	
	شیوگنگا	11	205	
	تروچراپلی	12	206	
	ترونیل ویلی	13	207	
	تروونا ملائی	14	208	
	دھوتھوکڈی	15	209	
	ویلور	16	210	
	ویرودونگر	17	211	
	الہ آباد	1	212	اتر پردیش
	بہرائچ	2	213	
	بلرام پور	3	214	
	باندہ	4	215	
	چترکوٹ	5	216	
	ہمیر پور	6	217	
	جالون	7	218	
	جھانسی	8	219	
	لکھیم پور کھیری	9	220	
	للت پور	10	221	
	مہوبا	11	222	
	مرزاپور	12	223	
	شراوستی	13	224	
	سیتاپور	14	225	
	سون بھدر	15	226	
	الموڑہ	1	227	اترا کھنڈ

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

باگیشور	2	228	
چمولی	3	229	
چمپاوت	4	230	
پوری گڑھوال	5	231	
پتھوراگڑھ	6	232	
ٹہری گڑھوال	7	233	
بنکورا	1	234	مغربی بنگال
ویربھوم	2	235	
مدناپور ویسٹ	3	236	
پرولیا	4	237	
		237	کل اضلاع

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com